سوال

(131) جب جن اور انسان عبادت کے لیے پیدا کیے گئے تو اس کے خلاف کیوں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ ہم نے جن اور انسان کو اپنی عبدیت کے لیے پیدا کیا تو پھر کیا وجہ کہ اس کے خلاف بہت کچھ ہو رہا ہے کیوں نہیں علت نمائی کا پورے طور پر ظہور ہوا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جن وانسان کی پیدائش کی غرض وغایت اگرچہ عبدیت اور عبادت ہے مگر فعل پر جو غایت مرتب ہوتی ہے کبھی وہ اختیاری ہوتی ہے اور کبھی غیر اختیاری ،ثانی الذکر چونکہ طبع طبعی شے ہے اس لیے سنت اللہ کے مطابق وہ ضرور مرتب ہوتی ہے اور اول الذکر کے متعلق خدا نے بندے کو اختیار دیا ہے اس لیے اگر وہ اپنا اختیار موافق برتے یا خلاف برتے ہر طرح برت سکتا ہے اور اسی قسم کا اس پر نتیجہ مرتب ہوتا ہے ، مثلاً عبدیت اور عبادت کے لیے پیدا کیا ہے اگر اس نے ایسا عمل کیا جو عبدیت اور عبادت کی قسم سے ہے تو اس کی پیدائش کی غایت حاصل ہو گئی اگر اس نے اس کے خلاف عمل کیا تو غایت فوت ہو گئی اور اسی لیے وہ مجرم کہلایا اور خدا پر ناکامی کا الزام اس لیے نہیں آسکتا کہ خدا ہی نے خود بندے کو اختیار دیا ہے ہاں اگر خدا بندے کو اختیار نہ دیتا تو پھر خدا پر ناکامی کا الزام آسکتا تھ۔ اب نہیں۔ (فتاویٰ روپڑی جلد اول؍صفحہ ۱۳۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 09 ص 320

محدث فتویٰ